olution_date | resolution_title

قرارداد

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کا یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں جاری تحریک آزادی کی مکمل حمایت کا اعادہ کرتا ہے اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی جانب سے ظلم و بربریت اور سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر شدید مذمت کرتا ہے۔ کشمیریوں کی تحریک آزادی برصغیر پاک و ہند کی تقسیم کا نامکمل ایجنڈا ہے اور طویل عرصے سے کشمیریوں کی تحریک آزادی جاری و ساری ہے۔ اس دوران ہزاروں کشمیری نوجوانوں نے جام شہادت نوش کیا اور تحریک آزادی کشمیر کی اپنے خون سے آبیاری کی ہے۔ اس تمام عرصہ میں بھارت نے تحریک آزادی کشمیر کو دبانے کیلئے ہر حربہ استعمال کیا لیکن اپنے تمام تر ظلم و بربریت کے باوجود بھارت کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو ماند نہیں کر سکا۔

حالیہ دنوں میں نوجوان کشمیری لیڈر برہان مظفر وانی کی شہادت کے بعد تحریک آزادی کشمیر کو ایک نئی جہت ملی ہے اور 6 ماہ سے زاید عرصہ گزرنے کے باوجود مقبوضہ کشمیر میں ہڑتالوں اور احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ ریاست میں مسلسل کرفیو نافذ ہے۔ ان واقعات میں سینکڑوں افراد کو شہید اور پیلٹ گن کے ذریعے نابینا کر دیا گیا ہے اور ہزاروں افراد جن میں عورتیں، بوڑھے، بچے اور جوان شامل ہیں، کو زخمی کیا گیا۔

گزشتہ 70 سالوں سے جاری تحریک آزادی کشمیر بے شمار نشیب و فراز سے گزری ہے۔ جہاں پر کشمیری نوجوانوں نے اپنے گرم لہو سے تحریک آزادی کشمیر کی آبیاری کی ہے وہاں پر خواتین نے بھی اس تحریک میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہمہ وقت بھارتی ظلم و جبر کا سامنا کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں آئے روز اپنی عصمتوں کی قربانیاں بھی دینی پڑی تحریک آزادی کشمیر کو دبانے کے لئے بھارتی افواج کے ظلم و ستم کا شکار خواتین ہی رہی ہیں۔ اُن کو نہ صرف ذہنی طور پر ہراساں کیا گیا بلکہ ہزاروں خواتین ایسی ہیں جن کے سہاگ بھارتی افواج کے ظلم و جبر کا شکار ہو کر شہید ہو گئے اور اِن خواتین پر نہ صرف بچوں کی پرورش بلکہ گھریلو اخراجات کی ذمہ داری بھی اُن پر ہے۔ ظلم کی یہ داستان یہیں پر ختم نہیں ہوتی بلکہ مقبوضہ کشمیر میں ہزاروں خواتین ایسی ہیں جن کے خاوند، بھائیوں اور بیٹوں کو بھی کو جبری طور پر غائب کر دیا گیا یا لمبے عرصے تک جیلوں میں ڈال دیا گیا۔ ان خواتین کا اَب کوئی بھی سہارہ موجود نہیں ہے۔ یہ خواتین اپنے پیاروں کی رہائی کے لئے روزانہ مظاہرے، ہڑتالیں اور احتجاج کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ نوجوانوں کو شک و شبہ کی بنیاد پر گرفتار کرنے، ان سے جبری مشقت اور عقوبت خانوں میں سخت سزائیں دی جاتی ہیں اور نوجوان ماؤں اور بہنوں میں فوج مراکز میں لے جا کر عصمت دری کرنا ہندوں افواج کا وطیرہ بن چکا ہے۔ ایک محتاط اعداد و شمار کے مطابق 1989ء سے لے کر اب تک 94166 سے زائد شہادتیں ہو چکی ہیں۔ ان میں سے 7027 زیر حراست شہادتیں ہوئیں۔ 128177 گرفتاریاں، 22795 خواتین بیوہ ہوئیں، 17585 بچے یتیم ہوئے اور 10130 خواتین کی اجتماعی عصمت دری ہوئی اور لوگوں کی نہایت ہی قیمتی املاک نذر آتش کر دی گئیں۔

تحریک آزادی کشمیر کے تناظر میں یہ ایوان انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں خصوصاً ایمنسٹی انٹرنیشنل و دیگر اور دیگر تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں اور بھارتی حکومت کو مجبور کیا جائے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا خاتمہ کرے۔ علاوہ ازیں یہ ایوان اقوامِ متحدہ، یورپی یونین، و عالمی برادری سے یہ اپیل کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا نوٹس لیا جائے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے کشمیریوں کا مسلمہ حق، حق خودارادیت دیا جائے اور کشمیریوں کو رائے شماری کا موقع دیا جائے تا کہ کشمیری اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کر سکیں۔

سحرش قمر

ایم ایل اے